سنو شان سنو زہراؑ کی

سنو شان سنو زہراؑ کی سنو شان سنو زہراؑ کی
یہ عصمت کی ملکہ ہے کونین کی ہے شہزادی

چادر ہے تطہیر اِسی کی، جنت ہے جاگیر اِسی کی
جسے عرش کہا جاتا ہے وہ مسند ہے زہراؑ کی

نبیوں کے سردار کی جاں ہے، گیارہ اماموںؑ کی یہ ماں ہے
اور عرشِ بریں پر اِسکی حیدرؑ سے ہوئی ہے شادی

دینِ خدا کو اِس نے پالا، اِسکا نسب ہے ایسا اعلیٰ
خود آسیہؑ مریمؑ حواؑ ہیں اِس پر صدقے واری

خالی کر کے اپنی جھولی، جس نے بھر دی دین کی جھولی
ہے نام خدیجہؑ جسکا یہ بیٹی ہے اُس ماں کی

صورت میں اللہ کی رحمت، کرتی ہے تعظیم نبوت
اُس کی ہر بات مشیعت ہر فیصلہ ہے قرآنی

380

کہتے ہیں گلزار یہ سارے، پکی ہے یہ بات بھی پیارے
اُسے باغِ جناں نہیں ملتا جو زہراؑ سے ہے باغی

کیا عقلوں پہ آئی تباہی، اُس بی بیؑ سے مانگی گواہی
جس کا صدقہ بھی رگوں میں بھر دیتا ہے سچائی

صحرائی ہو یا ہو آبی، کوئی صحابی ہو یا وہابی
وہ دوزخ میں جائے گا جس نے بھی بات نہ مانی

رضواں درزی بن کے آئے، پتھر بھی گوہر بن جائے
وہ حکم نہیں ٹل سکتا جو حکم دے آقازادی